سوال

(193) ہر کتاب کو قرآن وسنت پر رکھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ آپ پر اعتماد کرتے اور آپ کے فتویٰ پر اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ کتاب پڑھیں اور اس کے متعلق فتویٰ ارشاد فرمائیں۔ یہ کتاب یہاں بہت سے لوگوں میں تقسیم کی جارہی ہے اور لوگ اس کتاب می ں موجودہ وظائف واذکار کی نیت سے پڑھتے ہیں۔ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس میں موجود اذکار کو ثواب کے لئے پڑھنا جائزہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کتاب ''اوراد طریقہ برہامیہ'' میں مذکورچیزوں کو ثواب کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فوت شدہ لوگوں کے لئے قرآن کی تلاوت کا ذکر ہے۔ بلکہ یہ مذکور ہے کہ یہ چند خاص فوت شدگان کے لئے ان کی برکت حاصل کرنے کیلیۓ پڑھی جاتی ہے جس طرح اس کے شروع میں ''فَوَاتِحُ اَھلِ سِلسِلَه'' کے عنوان سے مذکور ہے اور ان ''فواتح'' کو دوسرے اذکار کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ یہ بدعت ہے۔ اسی طرح ''اساس'' کو فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد پڑھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس میں یہ بدعت ہیکہ اس ذکر کے لئے وقت مخصوص کر دیا گیا ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے لے سو بار کا عدو متعین کیا گیا ہے اور ''یا دَائم'' کا ذکر سو بار مقرر کیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے اذکار کے لئے وقت اور تعداد کا تعین ثابت نہیں، بلکہ یہ بھی ثابت نہیں کہ حصول ثواب کے لئے صرف بسم اللہ بار بار پڑھی جائے یا لفظ 'یا دائم'' با بار پڑھا جائے۔ اس کے علاوہ اس میں عرش 'کرسی اور نور نبوی کے وسیلہ سے دعا کی گئی ہے۔ یہ چیز ''تحصین شریف'' اور ''غوثیہ'' کے عنوان کے تحت موجود ہے۔ اسی طرح اس میں ''حزب کبیر'' ہے اس میں خود ساختہ اذکار اور دعائیں ہیں اور حروف مقطعات اور غیر عربی الفاظ کا وسیلہ ہے۔ اور یہ ایسے الفاظ ہیں جن کا معنی اور مطلب معلوم نہیں ہے۔ مثلاً کد 'کردہ کردہ، کردہ کردہ، دہدہ، ہا ہا ہا، بھیا بھیا بھا، بھیات بھیات بھیات علاوہ ازیں ''صلاۃ ابن مشیش'' میں خلاف شریعت الفاظ موجود ہیں مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا گیا ہے ''ہر چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہے کیونکہ اگر واسطہ نہ ہو تو موسوط بھی ختم ہوجائے'' اور دعا میں کہا گیا ہے ''مجھے توحید کی کیچڑ سے نکال کر وحدت کے سمندر میں غرق کردے، حتیٰ کہ میں اس کے بغیر نہ دیکھوں، نہ سنوں، پاؤں، نہ محسوس کروں۔'' اس کے علاوہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم آل بیت' شافعی' بدوی اور رفاعی کا وسیلہ اور غیر اللہ سے فریاد ہے۔ یہ چیز ''توسل'' کے عنوان سے نظم میں مذکور ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی مشرکانہ بدعات' خرافات اور شرک تک پہنچانے والی چیزیں ہیں۔ اس لئے ان کو وظیفہ کے طور پر ثواب کے لئے پڑھنا ناجائز ہے۔ ہر مسلمان کو ثواب کے لئے صرف وہی چیزیں پڑھنی چاہئیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھنا ثابت ہیں، مثلاً قرآن مجید کی تلاوت کرے اور وہ اذکار اور دعائیں پڑھے جو حدیث کی کتابوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 200

محدث فتویٰ